



سوال

(198) ایک عالم خود تو عمل نہیں کرتا دوسروں کو نصیحت کرتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عالم خود تو عمل نہیں کرتا۔ اور ممنوعات اور نیہات سے نہیں بچتا۔ لیکن وہ دوسرے کو گناہوں سے پرہیز اور نیک عمل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ پس وہ عالم کیسا ہے۔ گناہگار ہے۔ یا نہیں؟ اس کی پسند و نصح پر دوسروں کو عمل کرنا ضروری ہے۔ یا نہیں۔ اور اس عالم کی جو کرنی شرعاً کیسی ہے۔ (عبد الرؤف از بلخانہ برار خرنی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسا عالم بے شک گناہ گار ہے۔ اور اس کی جو کرنی بھی جائز ہے۔ قرآن مجید میں دونوں باتوں کا ذکر ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۚ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۚ سورة الصف

مگر ایسا شخص وعظ کرے تو سننا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شنائیہ امر تسری

جلد 01 ص 383

محدث فتویٰ